REGD. No. L. 5259

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر

فی پرچہ ایک آنہ نئے پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۴ شہادت ۱۳۴۰ھش | ۱۴ اپریل ۱۹۶۱ء | نمبر ۸۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۳ اپریل بوقت ۹ بجے صبح

حضور کو کل شام ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت شفائے کامل و عاجل اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

روس انسان کو خلا میں بھیج کر زمین پر زندہ واپس لانے میں کامیاب ہو گیا

صدر امریکہ کی طرف سے روسی حکومت، سائنس دانوں اور انجینئروں کو مبارکباد

ماسکو ۱۳ اپریل۔ روس پہلی بار ایک انسان کو خلا میں بھیجنے اور اسے زندہ و سلامت واپس زمین پر اتار لینے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ روس کا یہ پہلا خلائی مسافر ۲۷ سالہ یوری الکسی وچ گاگرن ہے۔ دو بچوں کا باپ یوری الکسی وچ گاگرن ساڑھے چار ٹن وزنی خلائی جہاز میں ۱۰۸ منٹ تک خلا میں رہا۔ خلائی پرواز کے دوران دو بار اس نے اپنی حالت کے بارے میں بیانات نشر کئے۔ پہلی بار ایشیائے کوچک اور دوسری بار براعظم افریقہ پر خلائی پرواز کے دوران اس نے "میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں" کے سگنل دیئے۔

یوری الکسی وچ گاگرن کو طے شدہ پروگرام کے مطابق روسی علاقہ میں اتارا گیا۔ کائنات ارضی پر واپس پہنچنے کے بعد اس کے منہ سے سب سے پہلے جو الفاظ نکلے وہ یہ تھے کہ براہ کرم کمیونسٹ پارٹی، حکومت اور مسٹر نکیتا خروشیف کو ذاتی طور پر مطلع کر دیں کہ میری واپسی میں کوئی غیر معمولی بات نہیں ہوئی۔ میں اچھا بھلا ہوں مجھے کوئی چوٹ نہیں لگی۔ اور میرے جسم پر خراش تک نہیں آئی۔ خلائی پرواز کی تکمیل نے اب خلائی تسخیر کی نئی راہیں کھول دی ہیں۔" اس خلائی پرواز کے بعد کمیونسٹ پارٹی اور روسی حکومت نے دنیا کے نام ایک اپیل جاری کی ہے جس میں خلائی سائنس میں روس کی برتری کا ذکر کرتے ہوئے عالمی امن کے قیام میں تعاون، تخفیف اسلحہ اور اسلحہ کی دوڑ کے خاتمہ کی . . . . درخواست کی گئی ہے۔ روسی وزیر اعظم مسٹر نکیتا خروشیف نے یوری الکسی وچ گاگرن کے نام ذاتی پیغام میں بہادری کے اس غیر معمولی کارنامہ پر اس پہلے خلائی انسان کو مبارکباد دی ہے۔ مسٹر خروشیف نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا ہے "ابھی ابھی آپ نے جو خلائی پرواز مکمل کی ہے اس سے تسخیر کائنات کی نئی راہیں کھل گئی ہیں اور کائنات ارضی کے اس حصہ میں بسنے والے انسان آج وقار و مسرت* *سے سرشار ہیں۔ میں انتہائی خلوص کے ساتھ آپ کو ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہوں۔ ہماری جلد ہی ماسکو میں ملاقات ہو گی۔" (مسٹر خروشیف آج کل بحیرہ اسود میں سیر و تفریح کر رہے ہیں)

آج صدر امریکہ مسٹر کینیڈی نے روسی حکومت سائنس دانوں اور انجینئروں کو ان کی کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب نظام شمسی کے راز معلوم کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔

امریکہ شمالی اوقیانوس کی دفاعی تنظیم کو میزائل نہیں دے گا

صدر کینیڈی کی حکومت دنیا میں جگہ جگہ میزائل تقسیم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی

اوٹاوا ۱۳ اپریل۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن نے کل رات ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ صدر کینیڈی کے ساتھ بات چیت کے بعد میرا تاثر یہ ہے کہ نئی امریکی حکومت نے نیٹو کو پولارس میزائل کی آزاد فورس مہیا کرنے کی پیشکش واپس لے لی ہے۔ انہوں نے کہا میرے خیال میں صدر کینیڈی کی حکومت دنیا میں جگہ جگہ میزائل تقسیم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے میزائلوں اور دوسرے مسائل کے بارے میں کینیڈا کے وزیر اعظم مسٹر ڈیفن بیکر کے ساتھ بات چیت کی ہے۔

پاکستان کے لئے مزید امریکی گندم

واشنگٹن ۱۲ اپریل۔ امریکی حکومت کے محکمہ زراعت نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان کو امریکی قانون کے مطابق مزید آٹھ لاکھ ۲۳ ہزار سٹرلنگ ڈالر کی گندم خریدنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

اسرائیل کو حفاظتی کونسل کی ہدایت

اقوام متحدہ ۱۳ اپریل۔ حفاظتی کونسل نے کل اسرائیل سے درخواست کی ہے کہ وہ** ۲۰ اپریل کو بیت المقدس میں جس فوجی پریڈ کا اہتمام کر رہا ہے۔ اس میں بھاری جنگی سامان نہ لایا جائے۔

ضلع جھنگ میں ربیع کی فصل اٹھانے پر پابندی

جھنگ (بذریعہ ڈاک) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ہدایت کی ہے کہ ضلع بھر میں کوئی مزارع ربیع کی فصل چارے کی فصل یا اور کسی قسم کی پیداوار کو کھیتوں وغیرہ سے اس وقت تک نہیں اٹھائے گا اور نہ اٹھوانے کا انتظام کرے گا۔ جب تک کہ وہ زمین کے مالک یا اس کے مختار کو فصل یا پیداوار کا مقررہ حصہ ادا کر کے اس کی باقاعدہ رسید حاصل نہ کر لے یہ حکم پورے ضلع جھنگ پر حاوی ہو گا۔ اور ۴ اپریل ۱۹۶۱ء سے دو ماہ تک نافذ العمل رہے گا۔ تا آنکہ اس سے پیشتر ہی یہ واپس لے لیا جائے یا اس میں ترمیم کر دی جائے۔

ضلع میں بعض مزارعین اور مالکان میں بٹائی کی تقسیم یا لگان وغیرہ کی ادائیگی کے بارہ میں کشیدگی پائی جاتی تھی جس کے پیش نظر یہ حکم نافذ کیا گیا ہے۔

دار الیمن میں تربیتی اجلاس

آج مورخہ ۱۳/۴/۶۱ بروز جمعرات محلہ دار الیمن ربوہ میں بعد نماز مغرب ایک تربیتی اجلاس ہو رہا ہے۔ اہالیان ربوہ سے جلسہ میں زیادہ سے زیادہ شمولیت کی درخواست ہے۔

(صدر محلہ دار الیمن ربوہ)

اعلان برائے انصار اللہ ربوہ

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے دستور اساسی انصار اللہ کے قاعدہ نمبر ۱۰۷ کے ماتحت "زعیم اعلیٰ" کے گزشتہ انتخاب کو نامنظور کرتے ہوئے دوبارہ انتخاب کروانے کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ اس لئے تمام انصار اللہ ربوہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۴ اپریل بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ مسجد مبارک میں زعیم اعلیٰ ربوہ کا دوبارہ انتخاب ہو گا۔ تمام انصار اللہ اس میں شرکت کر کے ممنون فرمائیں۔

جلال الدین شمس قائد تربیت

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲؍اپریل ۶۱ء

رویت ہلال کا مسئلہ

عالم اسلام کے لئے رمضان، عیدین اور بعض دوسرے قمری مہینوں کے لئے رویت ہلال کا مسئلہ بھی ایک سخت متنازعہ مسئلہ بن گیا ہے۔ گزشتہ عید پر ہی منحصر نہیں بلکہ ہر ایسے موقع پر تنازعہ ضرور ہوتا ہے اور ابھی تک عالم اسلام اس امر میں کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے تیار نظر نہیں آتا۔

جہاں تک صرف رویت ہلال کا تعلق ہے باوجود اسکے کہ ہلال افق پر موجود ہو بادلوں یا بعض دیگر فضائی اسباب کی وجہ سے مثلاً گرد و غبار زیادہ ہونے کی وجہ سے سارے ملک یا ملک کے کسی حصہ میں ہلال کا نظر نہ آنا ایک معمولی سی بات ہے اس لئے جہاں تک صرف آنکھوں سے دیکھنے کا سوال ہے محض رویت پر انحصار کرنا صحیح نہیں ہو سکتا۔

اصل بات یہ ہے کہ کسی ملک میں ہلال کا نظر آنا اس بات پر منحصر ہے کہ اس ملک میں غروب آفتاب کے بعد کتنی دیر چاند مطلع پر موجود رہتا ہے اگر وقفہ خفیف ہو تو یقیناً ہلال نظر نہیں آئے گا۔ اور یہ سورج کی شعاعوں میں گم ہو کر ساتھ ہی غروب ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ہندی حساب سے رویت ہلال کو ایکم (اکم) پر نہیں بلکہ "دوج" لگنے پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ کیونکہ حساب کے رو سے چاند اسی وقت سے سمجھا جاتا ہے جب وہ سورج کے پیچھے رہ جاتا ہے خواہ وہ ایک انچ کا ہزارواں حصہ ہی کیوں پیچھے رہ جائے۔ ظاہر ہے کہ اس وقت ہلال کا دیکھنا ناممکن ہوتا ہے تاہم اگر کم از کم چوبیس گھنٹے کے وقفہ سے غروب آفتاب کے بعد دیکھا جائے تو ہلال نظر آ سکتا ہے۔ اور ایکم لگنے سے چوبیس گھنٹے کا وقفہ ہندی میں "دوج" کہلاتا ہے۔ یعنی دوسرا۔

ہندوؤں نے شروع ہی سے مہینوں کا حساب دوہرا رکھا ہے۔ شمسی بھی اور قمری بھی۔ اگرچہ یہ حساب ذرا پیچیدہ نظر آتا ہے تاہم ہندوؤں کے تہواروں میں اس طریق سے ایک یکسانی ہے اور حساب کے مطابق تاریخیں ہمیشہ کے لئے مقرر شدہ ہیں۔ یہاں ہم یہ تو تجویز نہیں کرتے کہ مسلمانوں کو بھی ہندوؤں کے تتبع میں دوہرا طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ تاہم یہ جو بعض کا خیال ہے کہ فلکیات والوں کو بھی غلطی لگ سکتی ہے یہ صحیح نہیں ہے چنانچہ ایک دینی ہفت روزہ اس بارے میں لکھتا ہے:۔

"امسال عید الفطر کے موقعہ پر رویت ہلال کے سلسلے میں جو افراتفری مچی تھی اس کی بناء پر بعض لوگوں نے مشورہ دیا تھا کہ اس مسئلے کو طے کرنے کی ذمہ داری خود حکومت برداشت کرے۔ اس معاملے میں ماہر فلکیات کو "مفتی" بنانے کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔ اب بیروت کی ایک اطلاع اخباروں میں شائع ہوئی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ عرب ممالک میں بھی امسال عید الفطر کے متعلق افراتفری رہی۔ لبنان و شام میں جمعہ کے روز مگر اُردن اور مصر میں ہفتہ کے روز عید منائی گئی۔ بیان کیا گیا ہے کہ اُردن میں علم فلکیات کے مطابق عید کا دن مقرر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہفتہ کے روز عید کا منایا جانا اسی بناء پر تھا مگر شام و لبنان میں آنکھوں سے چاند دیکھ کر جمعہ کے روز عید منائی گئی تھی۔

جہاں تک "فلکیات" پر رویتِ ہلال کو منحصر کرنے کا تعلق ہے۔ یہ واقعہ اس کی بے اعتباری کا بین ثبوت ہے: پاکستان میں بھی بیان کیا گیا ہے کہ کراچی کے محکمہ موسمیات اور پنجاب یونیورسٹی کی رصدگاہ میں بھی رویت ہلال کے متعلق اختلاف ہوا۔ جس وقت اول الذکر نے چاند دیکھ لینے کا دعوےٰ کیا اس وقت موخر الذکر کے نزدیک رویتِ ہلال کا امکان ہی نہیں تھا اور اردن کے ماہرینِ فلکیات کے حساب کے اعتبار سے تو کراچی کے محکمہ موسمیات کی روایت بالکل ہی ناقابلِ اعتبار ٹھہرتی ہے۔ اگر اُردن میں جمعہ کے روز چاند ہونا فلکیات کے حساب سے صحیح ہے تو پاکستان میں اس روز چاند کا ہونا کسی عنوان ممکن نہیں اس کے برعکس شام و لبنان میں لوگوں نے جمعرات کو آنکھوں سے چاند دیکھ کر جمعہ کو عید منائی۔ سعودی عرب میں بھی عید جمعہ کے روز ہوئی۔"

معلوم نہیں محکمہ موسمیات اور پنجاب یونیورسٹی کی رصدگاہ میں تنازعہ کی بناء کیا تھی مگر یہ صحیح نہیں ہے کہ علم فلکیات کے حساب سے "دوج" کا علم نہ ہو سکے۔ غروب آفتاب کے وقت کسی خاص مقام پر اگر چوبیس گھنٹے گزر گئے ہوں تو یقیناً وہاں چاند نظر آ جانا چاہیئے بشرطیکہ دیگر فضائی رکاوٹیں رویت میں حائل نہ ہوں۔

عالم اسلام اگر عیدین وغیرہ ایام میں یکسانی پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اس کی صرف ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک خاص مقام کو معیاری نقطہ ٹھہرا لیا جائے۔ مسلمانوں کے لئے مکہ بہترین معیاری نقطہ بن سکتا ہے۔ تجویز یہ ہے کہ جب مکہ میں غروب آفتاب کے وقت "دوج" لگے یعنی چاند کو سورج سے پیچھے رہ جانے کے وقت سے چوبیس گھنٹے گزر چکے ہوں۔ تو خواہ فضائی رکاوٹوں کی وجہ سے چاند نظر نہ بھی آئے اس وقت رویت ہلال کو تسلیم کر لیا جائے اور اس گھڑی تمام اسلامی مراکز کو بذریعہ تار اطلاع دے دی جائے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تار دینے کی بھی ضرورت نہیں۔ ہر ملک کے ماہرین فلکیات حساب سے معلوم کر سکتے ہیں کہ مکہ میں غروب آفتاب کے وقت "دوج" لگ چکی ہے یا نہیں۔ اور پہلے ہی اس کا اعلان کیا جا سکتا ہے بلکہ چاہیئے کہ قمری جنتریاں اسی حساب کے مطابق بنائی جائیں۔

یہی ایک طریق ہے جس طرح تمام عالم اسلام میں عیسائیوں کے کرسمس اور ہندوؤں کے تہواروں کی طرح یکسانی پیدا ہو سکتی ہے۔ اور تمام عالم اسلام مختلف ایام میں عیدین اور دیگر ایام منانے کے مضحکہ خیز اختلاف سے محفوظ ہو جاتا ہے مختصراً تجویز یہ ہے کہ جب مکہ منورہ میں دوج لگے یعنی مکہ منورہ میں غروب آفتاب کے وقت چاند کو سورج سے پیچھے رہ جانے کے وقت سے چوبیس ۲۴ گھنٹے گزر جائیں یعنی جب زمین اپنا ایک چکر پورا کاٹ چکی ہو اس وقت سارا عالم اسلام رویت ہلال کا وقوع تسلیم کر لے اس طرح سارے عالم اسلام میں ایک ہی دن عید وغیرہ دن منائے جا سکتے ہیں۔

اس سے بھی بڑھ کر یہ حساب لگایا جا سکتا ہے کہ ایکم لگنے سے کتنی مدت کے بعد غروب آفتاب کے وقت چاند ننگی آنکھوں سے یعنی بغیر دوربین کی مدد سے نظر آ سکتا ہے۔ خواہ یہ وقت چوبیس گھنٹے سے کم ہی کیوں نہ ہو ایسی صورت میں "دوج" لگنے کا بھی انتظار کرنا نہیں پڑے گا۔ حساب سے اس وقفہ کا تعین کر لیا جائے کہ مکہ منورہ میں وہ وقفہ جو چوبیس گھنٹے سے کم ہو کب آتا ہے۔ اگر وہ کم سے کم وقت وہاں غروب آفتاب کے وقت آ جائے یا اس سے قدرے زیادہ ہو تو اس وقت رویت ہلال کو ایک واقعہ مان لیا جائے اور سارے عالم اسلام میں اسکو تسلیم کر لیا جائے یہ طریق زیادہ احتیاط کے لئے ضروری ہے البتہ اسکے لئے مختلف ممالک میں رویت کے تجربات کئے جانے ضروری ہیں تاکہ جہاں تک رویت کی شرط ہے وہ بھی پوری ہو سکے۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی خاص کر عرب میں علم فلکیات نے اتنی ترقی نہیں کی تھی۔ آج علوم کی ترقی کے ساتھ تمام دنیا میں چاند کی رفتار سے صحیح نتائج معلوم کرنا ذرا بھی مشکل نہیں ہے پھر ذرائع ترسیل خبر میں نہایت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ اس طرح حساب کی مدد سے رویت کی شرط بھی پوری ہو جاتی ہے اور جہاں تک ہمارا خیال ہے اسلامی شریعت اسکے مانع نہیں ہے چنانچہ شریعت کا یہ حکم کہ اگر انتیس کو چاند نہ ہو تو تیس کو ضرور ہو گا خواہ دیکھا جائے یا نہ دیکھا جائے ظاہر کرتا ہے کہ قیاس سے صحیح نتیجہ پر پہنچنا شریعت کے منافی نہیں ہے اسی طرح جس طرح موٹر کار یا ہوائی جہاز کو جو موجودہ زمانے میں وقت سفر کو کم کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں استعمال کرنا ممنوع نہیں۔

بہرحال یہ ایک تجویز ہے اس پر غور کرنا اہل علم حضرات کا کام ہے +

یادگاری مسجد کی تکمیل

قارئین کی نظر سے "یادگاری مسجد" کی تکمیل کے لئے عطیہ جات کی تحریک ضرور گزری ہوگی۔ جو محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے وقتاً فوقتاً "الفضل" میں شائع ہوتی رہی، "یادگاری مسجد" وہ نہایت دلکش اور خوبصورت مسجد ہے جو فضل عمر ہسپتال کے باغ میں واقع ہے یہ مسجد گو چھوٹی سی ہے لیکن اس کی خوبصورتی دلکشی اور اس کا محل وقوع بہت ہی جاذب نظر ہے اور یہ مسجد ماحول کو تقدس کا ایک خاص رنگ دینے کا موجب بنتی ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ یہ مسجد جماعت میں ایک تاریخی اہمیت بھی رکھتی ہے۔ جب موجودہ مقام پر ربوہ کے نام سے جماعت احمدیہ کا مرکز قائم کرنے کا فیصلہ ہوا تو ۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں تشریف لائے حضور نے یہاں جس مقام پر کھڑے ہو کر سب سے پہلی نماز ادا فرمائی اور دردمندانہ دعاؤں کے ساتھ اس مرکز کا افتتاح فرمایا عین اس جگہ یہ مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ اور ہمیں خوشی ہے کہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے احباب جماعت کے عطیہ جات سے اسکی تاریخی اہمیت کے شایان شان اس کی تعمیر کا خاص اہتمام فرمایا ہے۔

اب یہ مسجد تکمیل کے آخری مرحلہ میں ہے۔ صحن کی تکمیل پر آٹھ صد سے زائد روپیہ خرچ آ گیا ہے جسکی وجہ سے کچھ قرض ہو گیا اور ابھی دریوں کی ضرورت باقی ہے۔

ہم پر زور تحریک کرتے ہیں کہ احباب حسب توفیق عطیہ جات بھجوا کر اس مسجد کی تکمیل کے ثواب میں حصہ لیں تاکہ قرض ادا ہو سکے اور مسجد ہر لحاظ سے پایہ تکمیل تک پہنچ جائے۔

احمدی طلبا سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب

جماعت کے بچوں کی صحیح تربیت کرنا ایک بہت بڑی خدمت ہے

عملی تعلیم اور حواسِ خمسہ کی ترقی آئندہ زندگی میں بہت کام آنے والی چیزیں ہیں

مغربی کھیلوں کی بجائے دیسی کھیلیں ہمارے لئے زیادہ مفید ہیں

فرمودہ ۳۰ اگست ۱۹۳۸ء بمقام قادیان

قسط ۲

بورڈنگ تحریک جدید کے تمام کارکن واقفین واقفین زندگی ہیں۔ اور

وقف کرنے کے معنی

یہ ہیں کہ میری زندگی جماعت کے لئے ہے۔ اب جماعت احمدیہ تحریک جدید کے بورڈنگ کی صورت میں ان کے سپرد کر دی گئی ہے۔ کیونکہ ضروری نہیں کہ ان کو کسی کام پر باہر ہی بھیجا جائے۔ جماعت کے بچوں کی صحیح تربیت بھی بہت بڑی خدمت ہے۔ یورپ میں پرنسپل کو وزراء جتنی عزت دی جاتی ہے۔ اور بڑی قدر کی جاتی ہے۔ میرے نزدیک ایسے بورڈنگ کا ٹیوٹر ہونا یا منیجر ہونا یا سپرنٹنڈنٹ ہونا بہت بڑی عزت ہے اور قابل قدر خدمت ہے۔ کارکن یہ نہ سمجھیں کہ ان کی عزت ۱۵-۲۰ روپیہ تنخواہ کے لحاظ سے ہوگی۔ ان کی عزت ان کے کام کی وجہ سے ہوگی۔ تنخواہوں کو ایک جیسا اس لئے رکھا گیا ہے۔ کہ چونکہ

سلسلہ کا ہر ایک کام

ایک جیسی اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے ایک ہی رنگ کا گزارہ ہونا چاہیئے۔ خواہ کوئی انٹرنس پاس ہو یا بی۔ اے یا مولوی فاضل۔ اگر کارکن اس بات کو سمجھتے تو جانتے کہ قوم کی باگ ڈور ان کے ہاتھ میں دے دی گئی ہے۔ اور یہ ایسی ذمہ واری کا کام ہے۔ جس کا اندازہ لگانا انسانی طاقت سے بالا ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ ہی جانتا ہے کہ کیا نتائج نکلیں گے۔ پس میں کارکنوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ ان کی ذمہ واری معمولی نہیں ہے مگر جو کام اس وقت تک انہوں نے کیا ہے۔ وہ بہت معمولی ہے۔ اس نے طلباء میں کوئی خاص امتیاز پیدا نہیں کیا۔ اس کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ مگر یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا۔ جب تک طالب علموں میں دین کے متعلق محبت اور دلچسپی نہ پیدا

کر دی جائے۔ اور ایسی طرز سے ان کی تعلیم و تربیت نہ کی جائے۔ کہ وہ اسے مشقت نہ سمجھیں بلکہ کھیل کے طور پر خیال کریں۔

اسی طرح طلباء کے جسمانی قوے اور حسیات کو بھی بڑھانا اور ترقی دینا چاہیئے اس کے لئے ان سے ایسے کام لئے جائیں جو کھیل کے کھیل ہوں۔ اور جسمانی قوے کو ان سے ترقی حاصل ہو۔

مغربی کھیلوں کو ترک کر دینا چاہیئے

کیونکہ ان میں امیر و غریب میں امتیاز پایا جاتا ہے۔ اور صحت کے لئے اور قوے کی ترقی کے لئے وہ ایسی مفید نہیں ہیں۔ جیسی وہ کھیلیں۔ جو ہمارے ملک میں رائج تھیں۔ ہماری دیسی کھیلیں یقیناً فٹ بال اور ہاکی سے زیادہ مفید ہیں۔ در اصل کھیلیں ایسی ہونی چاہئیں۔ جن سے انسانی ذہن کی بھی ترقی ہو۔ فٹ بال میں مقابلہ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ مگر بہت ادنے درجہ کا۔

اسی طرح میں نے تحریک جدید کے بورڈنگ کے بورڈروں کے لئے یہ بھی رکھا تھا کہ اگر کسی طالب علم سے کوئی قصور سرزد ہو۔ تو اس کی سزا لڑکے ہی تجویز کریں۔ اس طریق کو غالباً اب چھوڑ دیا گیا ہے۔ اور جب یہ جاری تھا۔ اس وقت بھی درست طور پر نہیں تھا۔ سپرنٹنڈنٹ جب نگران کے طور پر ان میں موجود ہو۔ تو طلباء اپنے طور پر کام نہیں کر سکتے۔ اسی طرح کھانے کے متعلق میں نے کہا تھا۔ کہ اس کا انتظام طالب علموں کے ہاتھ میں دیا جائے۔ جو طالب علم انچارج ہو وہ

مہینہ کا پروگرام بنائے

اور اس کے مطابق کھانے کا انتظام کرے۔ پھر وہ دیکھتا رہے کہ کوئی سودا مہنگا تو نہیں خریدا گیا۔ کوئی چیز خراب تو نہیں لائی گئی۔ گھی ناقص تو نہیں استعمال کیا جا رہا۔ ایندھن کیسا ہوتا ہے۔

اور روزانہ کتنا خرچ ہوتا ہے عام طور پر لوگوں کو پتہ نہیں ہوتا کہ اتنے کھانے پر کتنا ایندھن خرچ ہوتا ہے۔ نواب محمد علی خان صاحب نے ایک دفعہ اس کا اندازہ لگایا۔ اور پھر اس کے مطابق خرچ کا حساب رکھنے سے بہت فائدہ ہوا۔ تو کسی لڑکے کے سپرد کاپی کر دینا کافی نہیں اس طرح باورچی نہایت آسانی کے ساتھ اسے الّو بنا سکتا ہے۔ اصل طریق یہ ہے کہ لڑکے کو ہر بات کا ذمہ وار بنایا جائے۔ اور اس کا فرض ہو۔ کہ چیزوں کی خرید و فروخت کا خیال رکھے۔ اس طرح کئی لڑکوں کو خود بخود ٹریننگ حاصل ہوتی جائیگی لیکن اس تجویز پر بھی اس طریق سے عمل کیا گیا۔ جو محض تمسخر تھا کہ صرف اشیاء نوٹ کرنے کے لئے کاپی دے دی گئی۔ چاہیئے یہ تھا کہ پہلے ایسے عنوان سے لڑکے لگائے جاتے۔ جن کی وجہ سے کھانے پکانے کا انتظام کرتے وقت

علم میں ترقی

ہوتی۔ مثلاً اچھی اجناس ایک عنوان ہے اس کے متعلق یہ بیان کیا جاتا کہ یہ یہ چیزیں اجناس میں ملائی جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ خراب ہو جاتی ہیں۔ اور اچھی اجناس اس طرح کی ہوتی ہیں پھر جب کوئی خراب جنس ہوگی۔ تو منتظم لڑکا فوراً معلوم کرلے گا۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ بچوں سے مشقت کے کام ہاتھ سے کرائے جائیں۔ مثلاً سبزیاں تیار کرائی جائیں اور بورڈنگ میں بچوں کی پیدا کردہ سبزیاں استعمال کی جائیں۔ اس طرح عملی کام سے ان کا لگاؤ پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح سائنس کے ذریعہ جو نئے کام نکل سکیں۔ ان پر لیکچر دیئے جائیں۔ اور عملی طور پر مہینہ میں کم از کم ایک دفعہ انہیں بتایا جائے کہ بڑے ہو کر وہ کیا کیا کام کر سکتے ہیں۔ اب کے انٹرنس کے امتحان میں شامل ہونے والے جو طلباء مجھ سے ملنے کے لئے گئے ان سے میں نے پوچھا کہ کتنوں نے سائنس لی۔ تو معلوم ہوا کہ کل ۹۵ ہیں۔ جن میں سے صرف ۲۵ سائنس پڑھتے رہے ہیں۔ یہ افسوسناک بات تھی۔ کیونکہ میرے

نزدیک سو فیصدی کو سائنس پڑھنی چاہیئے تھی

حقیقت یہ ہے

کہ ہمارے مدارس میں عملی تعلیم جو آئندہ زندگی میں کام آ سکتی ہے۔ سائنس یا ڈرائنگ ہی ہے۔ اس سے غفلت برتنا طالب علم کی زندگی کو تباہ کرنا ہے۔ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ طلباء اپنی رغبت اور شوق کے ساتھ سو فیصدی سائنس لیں۔ پھر اس کے بعد جدھر چاہیں جائیں پھر صرف سائنس اتنی وسعت نہیں رکھتی جب تک عملی تجربہ نہ ہو۔ مجھے افسوس ہے کہ تحریک جدید کی تحریکوں میں سے جو تحریک ناکام رہی ہے۔ وہ لوہار اور ترکھان کا کام سکھانے والی رہی ہے۔ حالانکہ اس قسم کے کام اگر طالب علموں کو سکھائے جائیں۔ تو ان کو بہت کچھ فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اب میں پھر کارکنوں کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ ایسے طریق نکالیں کہ طالب علموں کو عملی طور پر صنعتی تعلیم بھی دی جا سکے۔

اسی طرح میں نے بتایا تھا کہ

حواس خمسہ کی ترقی

عملی زندگی پر بڑا اثر رکھتی ہیں۔ اس کے لئے میں نے بعض کھیلیں بھی بتائی تھیں۔ ۹۰ فیصدی لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جن کے ناک کی حس مکمل نہیں ہوتی۔ صرف ۱۰ کی اچھی ہوتی ہے۔ اب آنکھ کی حفاظت پر زور دیا جا رہا ہے مگر ضرورت ہے کہ ناک۔ کان۔ زبان۔ اور لمس کی طاقت کے متعلق بھی باقاعدہ ٹریننگ ہو۔ پرانے زمانہ میں ایسی کھیلیں کھیلی جاتی تھیں۔ جن سے حواس کی طاقت بڑھتی تھی شائد ایسی کھیلوں کو پسند نہ کیا جائے۔ ایک کھیل تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی کھیلے۔

ایک صحابی تھے

جو بہت معمولی شکل کے تھے وہ کوئی چیز بیچ رہے تھے

اور نہایت پریشان حال کھڑے تھے۔ پسینہ بہہ رہا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حال میں ان کو دیکھا۔ تو پیچھے سے گئے۔ اور ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دئے چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم نازک اور نرم تھا۔ اُس صحابی نے آپؐ کو پہچان لیا اور اپنا جسم آپؐ کے ساتھ ملنا شروع کر دیا۔ یہ لمس کا امتحان تھا۔ یہ کھیل ہم بھی کھیلا کرتے تھے۔ اس طرح حسوں کو بڑھایا جا سکتا ہے اور ایسی کھیلیں ایجاد کی جا سکتی ہیں۔ اسی طرح آنکھ سے کسی چیز کا اندازہ کر لینا بھی مشق کرنے سے آسکتا ہے۔ کانوں کی حس کو بڑھانے والی یہ کھیل ہے کہ آنکھیں بند کر کے ٹانگیں لمبی کر دی جاتی ہیں۔ اور ٹانگوں پر سے لڑکے گذرتے ہیں۔ جن کے متعلق پوچھا جاتا ہے۔ کہ اب کون گذرا۔ جس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں وہ گذرنے والے کے قدم سے یا لباس کی کھڑکھڑاہٹ سے اس کا پتہ لگاتا ہے اور اسی طرح کان کی حس تیز ہوتی ہے۔ مگر اب اس قسم کی کھیلوں کو چھوڑ دیا گیا ہے حالانکہ یہ اعلیٰ درجہ کے مدرسے تھے جہاں

حسوں کی طاقت

کو بڑھایا جاتا تھا۔ بو سونگھنے کی قوت کو بڑھانے کے لئے میں نے ایک طریق بتایا تھا۔ وہ یہ کہ مختلف قسم کی خوشبو میں تھوڑی تھوڑی دور رکھی جائیں۔ اور لڑکوں سے کہا جائے۔ کہ سونگھ کر معلوم کریں کہ کونسی خوشبو کس چیز کی ہے۔ جو لڑکا جس خوشبو کو پہچان لے۔ اس کے پاس کھڑا ہو جائے اس طرح ان میں کھیل کی وجہ سے حس پیدا ہو گی۔ اور ناک کی حس کا وہ صحیح استعمال کریں گے تو اس میں ترقی ہوتی جائے گی ان باتوں کا عملی زندگی میں بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔ جس کے ناک کی حس تیز ہو۔ وہ اپنے منہ کی بُو دور کر سکتا ہے۔ گو لیکے اور سدوں کے لوگوں میں ایک مرض ہے۔ جھوٹے صوفیاء نے ان میں عادت ڈال دی ہے کہ ناک کے قریب منہ کر کے باتیں کرتے ہیں۔ اور اس طرح سمجھتے ہیں۔ کہ وہ مرشد کے برکات کا اثر حاصل کرتے ہیں حالانکہ بعض اوقات دوسرے کے منہ سے ایسی بُو آتی ہے۔ جو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ مگر ان کے ناک کی حس چونکہ ماری جاتی ہے۔ اسلئے وہ خود محسوس نہیں کرتے جب ناک کی حس تیز ہو گی۔ تو اپنے معدہ کی حالت معلوم ہو جائے گی اور جب معدہ کی حالت درست ہو جائے گی تو گندہ دہنی بھی دور ہو جائے گی۔
اسی طرح زبان میں

چکھنے کی حس ہے

جو تجارت پیشہ لوگوں کو ان کے کاروبار میں بڑی مدد دیتی ہے۔ ہر قسم کی کھانڈ ایک جتنی مٹھاس نہیں رکھتی۔ کسی میں کم کسی میں زیادہ ہوتی ہے۔ جس نے کھانڈ مٹھاس کی خاطر لینی ہو۔ وہ چکھ کر پتہ لگا سکتا ہے کہ کس قسم کی کھانڈ میں زیادہ مٹھاس ہے۔ ولایت میں چیزوں کے چکھنے اور ان کے ذائقے معلوم کرنے والوں کو پانچ پانچ سات سات ہزار روپیہ تنخواہ ملتی ہے۔ ان کا عام طور پر شراب اور چائے کے چکھنے کا کام ہوتا ہے۔ وہ چکھ کر بتاتے جاتے ہیں۔ کہ فلاں شراب فلاں خانہ میں رکھو۔ پھر اسکے مطابق اس کی قیمت پڑتی ہے ان سے کم تنخواہ چائے چکھنے والے پاتے ہیں۔ جو بتاتے ہیں۔ کہ فلاں پتی میں یہ خاصیت ہے۔ اس طرح وہ اعلیٰ اور ادنےٰ پتی کی تقسیم کرتے ہیں۔ مگر ہمارے ہاں تو چائے کا نام دیکھ کر اگر بنفشہ پلا دیا جائے۔ تو بھی بہت لوگ ایسے ہوں گے۔ جنہیں کوئی پتہ نہ لگے گا۔ کیونکہ وہ دراصل چائے نہیں پیتے بلکہ چائے کا نام پیتے ہیں

اسی طرح

آنکھوں کا امتحان ہے

مختلف رنگوں کے چارٹ موجود ہوں۔ جو لڑکا سکول میں داخل ہو اس کا امتحان لے لیا جائے کہ اس کی آنکھوں میں کوئی نقص تو نہیں ہے۔ اور اگر کوئی نقص ہو۔ تو اس کا علاج کرایا جائے۔ مگر ہمارے ہاں تو بعض لوگ کئی رنگوں کے نام بھی نہیں جانتے۔ غرض رنگوں کے متعلق آنکھوں کے تجربے کئے جائیں۔ اور جس کی آنکھ میں کوئی نقص ہو۔ اسے دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اسی طرح حلق ہے۔ آواز کا عمدہ اور بلند ہونا نہایت ضروری چیز ہے اور اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ جو حاصل کئے جا سکتے ہیں کانوں کا بہت بڑا تعلق آواز سے ہے۔ اور کانوں کی یہ حس اس قدر ترقی کر سکتی ہے۔ کہ امریکہ کے ریڈ انڈین زمین پر کان رکھ کر بتا سکتے ہیں کہ فلاں طرف سے دو یا تین یا چار سوار آ رہے ہیں۔ پہلے یورپین لوگ ان کی اس قسم کی باتوں کو جادو سمجھتے تھے۔ مگر بعد میں معلوم ہوا کہ یہ کان کی حس کی تیزی کا نتیجہ ہے

غرض حواس خمسہ کی ترقی انسانی ترقی سے بہت بڑا تعلق رکھتی ہے اور اس کا روحانیت سے بھی بہت گہرا تعلق ہے۔

جب بچپن سے یہ بات لڑکوں کے ذہن نشین کی جائے گی کہ حواس خمسہ مرکب ہیں اور ان کے باریک فرقوں سے کچھ کا کچھ بن جاتا ہے۔ اسی طرح روحانی حواس بھی مرکب ہیں

اور ان کے ذرا سے فرق سے بھی بہت بڑا فرق پڑ جاتا ہے۔ تو ہر موقعہ پر وہ اسباب کو یاد رکھیں گے۔ اور ان شاء اللہ بہت فائدہ اٹھائیں گے۔

پھر طلباء کی

اخلاقی تربیت

کی طرف توجہ کی جائے۔ مثلاً انہیں بتایا جائے کہ بدظنی اور نگرانی میں کیا فرق ہے۔ اور اس کے نہ جاننے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں اس قسم کے امور پر لیکچر کرائے جائیں۔ اسی طرح لڑکوں کو اسلامی تاریخ سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے۔ اس کے نہ جاننے کی وجہ سے مسلمانوں کی ہمتیں ٹوٹ گئیں۔ اور حوصلے پست ہو گئے ہیں۔ مجھے ایک دفعہ خیال آیا تھا کہ ایسے چارٹ بنائے جائیں۔ جن میں دکھایا جائے کہ پہلی صدی میں کہاں کہاں مسلمانوں کی حکومت قائم ہو گئی تھی۔ دوسری میں کہاں کہاں تیسری صدی میں اسے کس قدر وسعت حاصل ہوئی۔ حتیٰ کہ چودھویں صدی تک ساری کیفیت دکھائی جائے۔ اس طرح ہر طالب علم کے سینہ پر ایک ایسا زخم لگے گا۔ جو اسلام کی فتح سے ہی درست ہو گا۔ آج مسلمان سب کچھ بھول چکے ہیں۔ اگر کچھ یاد ہے۔ تو یورپ کا بیان کردہ اور وہ بھی غلط رنگ میں۔ غیر مبائعین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش کیا کرتے ہیں۔ کہ ایک عام آدمی نے بھری مجلس میں ان پر اعتراض کیا تھا۔ حالانکہ یورپ والوں نے اسے غلط رنگ دے کر اپنے ڈھنگ کا بنایا ہے اور غیر مبائعین نے نادانی سے ان کی نقل کرنی شروع کر دی ہے۔ بے شک ہمارے آباء کی اس قسم کی خوبیاں بھی ہیں۔ جن کو یورپ نے صحیح طور پر سمجھا۔ مگر بسا اوقات وہ ایسی باتیں پیش کرتے ہیں جو خوبیاں نہیں۔ اور ہمارے آباء میں نہیں تھیں۔ ہم جب اسلامی تاریخ لکھیں گے۔ تو اور رنگ میں لکھیں گے۔ اور ان واقعات کو صحیح رنگ میں پیش کریں گے۔ اور ان کی غلطیاں ظاہر کریں گے

غرض

اسلامی تاریخ

کے متعلق لیکچر ہوں۔ اور اس قسم کے نقشے بنائے جائیں۔ میں مرکزی دفتر کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ طلباء کے ہر کمرہ میں اس قسم کے نقشے ہوں۔ جن سے ہمارے لڑکے یہ سمجھ سکیں۔ کہ مسلمان پہلے کیا تھے اور آج کیا ہیں۔ جب تک ہم اپنے بچوں کے سینوں میں ایک آگ نہ بھر دیں گے۔ اور جب تک ان کے دل ایسے زخمی نہ ہو جائیں گے۔ جو رِستے رہیں۔ ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اسلام کی ترقی چاہتی ہے کہ ایسی تاثیر

پیدا ہو۔ جو پرانی یاد کو تازہ رکھے اور دل کو چین نہ لینے دے۔ جب تک یہ نہیں ہوتا۔ ہماری جدوجہد سخت کمزور رہے گی۔ اور زیادہ شاندار نتائج پیدا نہیں ہوں گے۔

یہ چیزیں ہیں

جو تحریک جدید کے مرکز اور بورڈنگ میں کام کرنے والوں کو مدنظر رکھنی چاہئیں۔ ان کے متعلق میں اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر صاحب سے تعاون کی توقع رکھتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ جو کام کرنے والے ہیں وہ ان باتوں کو ذہن میں رکھیں گے اور دوسری طرف وہ طلباء جو جانے والے ہیں۔ وہ کوشش کریں گے۔ کہ اگلے سال بورڈنگ تحریک جدید میں اس سال سے دو گنے لڑکے ہوں۔ اگر وہ اس کے لئے کوشش کریں گے۔ تو ضرور کامیاب ہوں گے۔ جب دوسرے لڑکے قادیان میں تعلیم پانے کے فوائد ان کے منہ سے سنیں گے تو ان پر ضرور اثر ہو گا۔ اور وہ بھی ان فوائد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ پھر وہ لڑکے جو کامیاب ہوں۔ اور کالجوں میں تعلیم پانا چاہیں وہ احمدیہ ہوسٹل لاہور میں داخل ہوں تاکہ بورڈنگ تحریک جدید میں جو سبق انہیں پڑھائے گئے ہیں۔ وہ اچھی طرح پختہ ہو جائیں۔ پھر تحریک جدید کا ایک حصہ وقف زندگی بھی ہے۔ طالب علم بھی زندگی وقف کریں۔ اور اسلام کے سچے خادم بن جائیں میں دعا کرتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں اور مجھے اپنے فرائض ادا کرنے کی صحیح طور پر توفیق بخشے۔

ربوہ تشریف لانیوالے انصار عہدیدار

انصار اللہ کے عہدہ داران وقتاً فوقتاً ربوہ تشریف لاتے رہتے ہیں۔ ان سے گذارش ہے کہ وہ جب بھی تشریف لائیں مرکزی دفتر میں بھی ضرور آیا کریں۔ دفتر سے وہ اپنے چندہ جات کے متعلق ہر قسم کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی اپنی مجالس کے چندہ جات کا ریکارڈ دیکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح مجلس جو نہایت مفید لٹریچر شائع کر رہی ہے۔ وہ بھی یہاں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

درخواست دعا: میری بیوی بہت بیمار ہے اور ریلوے ہسپتال میں داخل ہے نیز میرا چھوٹا لڑکا حمید الحق بھی بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (محمد عبدالحق مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ)

چندہ عام و حصہ آمد

جن جماعتوں کی چندہ جلسہ کی وصولی اسی فیصدی ہو چکی ہے یا اس سے بھی بڑھ چکی ہے ایسی تمام جماعتوں کی فہرست دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں قبل ازیں پیش کی گئی تھی۔ اب ان جماعتوں کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش کی گئی ہے۔ جن جماعتوں کی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی اسی (۸۰) فیصدی سے بڑھ گئی ہے۔ یہ فہرست اس لئے شائع کی جا رہی ہے۔ تا احباب جماعت بھی ان جماعتوں کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال میں برکت ڈالے اور انہیں اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور دوسری جماعتوں کو بھی توفیق دے۔ کہ وہ بھی اپنی ذمہ داری پوری کر سکیں اس کے بعد جن جماعتوں کی وصولی کسی معیار تک پہنچتی جائے گی۔ ان کے نام بھی حضور کی خدمت میں پیش کئے جاتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس وقت (مورخہ ۶ اپریل ۱۹۶۱ء تک) صدر انجمن احمدیہ کا مجموعی بجٹ پورا ہونے میں مبلغ اڑھائی لاکھ روپے کی کمی ہے۔ اور سال ختم ہونے میں صرف چند دن رہ گئے ہیں۔ لہٰذا تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ ان چند دنوں میں غیر معمولی جوش اور محنت سے کام کریں۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے۔ چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کے تمام بقائے وصول کر کے ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا کر اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور سرخرو ہو جائیں۔ آمین (ناظر بیت المال۔ ربوہ)

فہرست جماعت ہائے احمدیہ جن کی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی سو (۱۰۰) فیصدی کو پہنچ چکی ہے

ضلع جھنگ:۔ محلہ دار النصر ربوہ۔ بستی ورYام۔

ضلع ملتان:۔ چک ۵۴۳/ای بی۔ میاں چنوں۔ چک ۲۴/۱۰ آر فرید پور مہندی والے۔

ضلع لائلپور:۔ چک ۱۰۲ ج ب نونڈی۔ چک ۳۷ ج ب کلاں۔ چک ۵۵ ج ب ننکرہ۔ چک ۲۵۴ ج ب قادر آباد۔ چک ۱۳۲ گ ب۔ چک ۲۴۳ گ ب۔ چک ۵۹۱ گ ب گنگا پور۔ چک ۹۶ گ ب مریح۔ چک ۴۸ گ ب۔ چک ۸۷ آر بی مال کلاں

ضلع منٹگمری:۔ صدر گوگیرہ۔ چک ۲/۱۱ ایل۔ چک ۹۶/۱۲ ایل بصیر پور۔ چک ۲۹۵/ای بی دیپالپور۔

ضلع لاہور:۔ دہلی دروازہ لاہور۔ سول لائن لاہور۔ کوچہ چابک سواراں لاہور۔ مزنگ لاہور۔ باٹاپور راجہ جنگ۔

ضلع شیخوپورہ:۔ بھینی شرقپور۔ آنبہ کرم پورہ کرتو پنڈوری۔ نارنگ منڈی۔ کوجر۔ چک ۱۲۰ مبلیکے۔ کوٹلی جھور۔

ضلع سیالکوٹ:۔ چونڈہ پور۔ گوکل گھلوٹیاں۔ گدیاں گوٹ آہلدا۔ راؤکے۔ دا عیوالہ سیداں۔ سماہو وال چندر کے منگولے۔ گھٹیالیاں شہر۔ بہلول پور۔ نواں کے۔ گورالہ۔

ضلع بھاولنگر:۔ بہاولنگر۔ چک ۱۶۰/۷ آر۔ چک ۱۶۹/۷ آر۔ ضلع گجرات۔ ڈنگہ۔

ضلع سرگودھا:۔ چک ۳۳ ج بشاہ پور صدر۔ چک ۲۹/ڈی بی۔ چک ۱۱۳/ایم بی۔

ضلع بنوں:۔ بنوں۔ سرائے نورنگ۔ ضلع میانوالی:۔ چک ۳۷/ایم ایل احمدیانوالہ

ضلع بلوچستان:۔ فورٹ سنڈیمن۔ ضلع سکھر:۔ سکھر۔

ضلع خیرپور:۔ صوبہ ڈیرہ۔ ضلع تھرپارکر:۔ حسن باڑو

ضلع نواب شاہ:۔ محراب پور۔ قمر آباد۔ قاضی احمد۔

ضلع تھرپارکر:۔ احمد آباد اسٹیٹ۔ چک ۲۷۰ کا چیلو۔ چک ۱۹۵۔ نورنگر فارم۔

ضلع حیدرآباد:۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ ظفر آباد اسٹیٹ الف دیہہ لاہینی۔ جمبڑا۔ گوٹھ غلام رسول۔

مشرقی پاکستان:۔ فاضل پور۔

فہرست جماعتہائے احمدیہ جن کی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی نوے (۹۰) فیصدی سے بڑھ چکی ہے

ضلع جھنگ:۔ دار الصدر جنوبی۔ جھنگ شہر۔ ضلع منٹگمری:۔ اپلی پلاٹ۔

ضلع ملتان:۔ چک ۹۱/۴ ای بی شیخ پور کہنہ چاہ گھنے والا۔ چک ۲۹۰/ڈبلیو بی۔

ضلع لائلپور:۔ چک ۲۶۱/آر بی ادھوری ڈھکوٹ۔ چک ۲۷۵/آر بی کرتار پور۔ چک ۶۱ ج ب دھرور۔ چک ۲۷۷/آر بی اسیاں۔ چک ۲۶ ج ب کلاں۔ چک ۲۹۵ گ ب بیریانوالہ۔ چک ۲۴۶ گ ب ٹھٹھہ کالو۔ چک ۵۶ گ ب۔ ماموں کانجن۔ تاندلیانوالہ۔

ضلع لاہور:۔ حلقہ مصری شاہ لاہور۔ ضلع شیخوپورہ:۔ سرائے سیدوالہ۔

ضلع گوجرانوالہ:۔ حافظ آباد۔ کوٹ تارڑ۔ وزیر آباد۔ پوربوالہ۔ منڈیالہ وڑائچ۔

ضلع سیالکوٹ:۔ سمبڑیال۔ ریب المعروف احمد آباد

ضلع مظفر گڑھ:۔ مظفر گڑھ۔ چک ۲۳۶/ٹی ڈی اے۔ ضلع ڈیرہ غازیخان:۔ ڈیرہ غازیخان شہر

ضلع بھاولنگر:۔ چک ۱۲۶ امراد۔ ضلع جہلم:۔ خانپور۔ ضلع سرگودھا:۔ چک ۹۸ شمالی بھیرہ۔ ضلع راولپنڈی:۔ ٹیکسلا۔ ضلع کیمبلپور:۔ پنڈی۔ ضلع پشاور:۔ اسمعیل کوٹ

ضلع تھرپارکر:۔ چک ۳۰۰ ڈگری۔ ضلع حیدرآباد:۔ اسلام آباد۔

ضلع کراچی:۔ کراچی (ماسوا تمام حلقہ جات)

فہرست جماعتہائے احمدیہ جن کی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی اسی (۸۰) فیصدی سے بڑھ چکی ہے

ضلع جھنگ:۔ دار الرحمت وسطی ربوہ۔ چک ۲۲۵ چچکانہ

ضلع ملتان:۔ خانیوال۔ علی پور۔

ضلع لائلپور:۔ لائلپور شہر۔ چک جھمرہ۔ چک ۲۲۳۔ کوٹھی جھنڈا سنگھ۔ پیر محل۔ چک ۶۰/آر بی کھیم سنگھ والا۔

ضلع منٹگمری:۔ چک ۶/۱۱ ایل۔ چک ۵۵/۲ ایل محمود پور۔ اوکاڑہ۔ گگو۔

ضلع لاہور:۔ نیلا گنبد لاہور۔ کیمبل پارک لاہور۔ رائیونڈ۔ قصور۔ چیلیر۔ کماسی

ضلع شیخوپورہ:۔ پوہڑکانڑ۔ سانگلہ ہل۔ چک ۵۲۲ خانی۔

ضلع گوجرانوالہ:۔ پنج گرائیں۔ تلونڈی۔ کھجور والی۔ چک چٹھہ۔

ضلع سیالکوٹ:۔ بھاگو وال۔ بدوملہی۔ بن باجوہ۔ کاٹھگڑھ۔ ناگریے۔ عینو والی۔

ضلع مظفر گڑھ:۔ جتوئی۔ ضلع ڈیرہ غازیخان:۔ بستی مندرانی۔ چاہ اسمعیل والا۔

ضلع رحیم یار خان:۔ چک ۱۰ نہر آب حیات۔ ضلع گجرات:۔ لالہ موسیٰ۔ ترکھان دھوریہ

ضلع جہلم:۔ پنڈ دادنخان۔ ضلع راولپنڈی:۔ گوجرخان۔ ضلع سرگودھا:۔ خوشاب۔ چک ۶/۴ ایس بی۔ چک ۳۵ ج ب۔ ساہیوال۔ قادر آباد۔ کھائی کلاں۔ ضلع کیمبلپور:۔ کیمبلپور۔ کوٹ فتح خان

ضلع ہزارہ:۔ مانسہرہ۔ ضلع مردان:۔ ٹوپی۔ ضلع پشاور:۔ نوشہرہ چھاؤنی۔

ضلع خیرپور:۔ گوٹھ غلام محمد۔ دیہہ مسرورڑہ۔ ضلع نواب شاہ:۔ جمال پور۔ ٹنڈو بارو۔

ضلع دادو:۔ دادو۔ ضلع مانسہرہ:۔ سانگھڑ۔ ضلع تھرپارکر:۔ میرپور خاص۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ محمود آباد اسٹیٹ۔ چک ۱۵۱۔ ضلع حیدرآباد:۔ گوٹھ دیہہ آرارا۔

آزاد کشمیر:۔ پیرپڑ۔ بجابڑہ۔ مشرقی پاکستان:۔ شہبل برق۔

منسوخ شدہ وصایا کی بحالی کے لئے

قواعد کی ضروری تشریح

(۱) جو شخص اپنی وصیت کو بوجہ عدم استطاعت جاری نہ رکھ سکتا ہو اور وصیت منسوخ کرانے کے لئے خود درخواست کرے اور اس طرح اس کی وصیت منسوخ ہو جائے۔ ایسا شخص اگر بعد میں کسی وقت اپنی منسوخ شدہ وصیت کو بحال کرانا چاہے تو اس کی بحالی کے لئے یہ شرائط ہیں

ا۔ منسوخ شدہ وصیت کا بقایا ادا کیا جائے

ب۔ عرصہ منسوخی وصیت کا چندہ عام ادا کیا گیا ہو۔

(۲) ایسا شخص اگر نئی وصیت کرے تو اس پر بھی یہ دونوں شرائط جاری ہوں گی۔

(۳) اگر جس شخص کی وصیت مجلس کارپرداز بوجہ عدم ادائیگی بقایا منسوخ کی ہو (نہ کہ اس نے خود منسوخ کرائی ہو) تو اس کی وصیت بحال کرنے کے لئے حصہ آمد کا سارا بقایا بحالی کی تاریخ تک ادا ہونا چاہیئے۔ یعنی اس شخص سے عرصہ منسوخی وصیت کی صرف چندہ عام کی وصولی کافی نہیں بلکہ وصیت بحال کرانے کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس عرصہ کے حصہ آمد اور وصول شدہ چندہ عام کا جو فرق ہے اس کمی کو بھی پورا کرے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۶ اپریل ۱۹۶۱ء بروز جمعرات والد بزرگوار مکرم عبد العزیز صاحب ننکانہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم قادیان کے قدیمی باشندے تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم والد صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ آمین (ریاض احمد از ننکانہ صاحب)

درخواست دعا:۔ میرے پھوپھی زاد بھائی ڈاکٹر سراج الحق خانصاحب تقریباً تین ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکو جلد صحت کامل عطا کرے۔ آمین۔ (عبد الرحمٰن خان ایجنٹ الفضل کوئٹہ)

ایک مخلص احمدی خاتون کی وفات

(از شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ - لاہور)

میری خوشدامن محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالکریم صاحب آف گنج مغلپورہ لاہور مورخہ ۱۹ مارچ کو مختصر سی علالت کے بعد میو ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئیں ۔

مرحومہ جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ کی لجنہ اماء اللہ کی روح رواں تھیں اور ایک طویل عرصہ تک نہایت اور استقلال سے اور خلوص قلب سے خدمتِ احمدیت کا بہترین نمونہ دکھایا۔ ان کی سلیقہ شعاری ، حسن تدبر اور حسن سیرت ، اخلاقی رفعت اور توکل علی اللہ ایسی صفات قابل رشک تھیں ۔ محترمہ کے بطن سے پانچ بیٹیاں اور سب سے چھوٹا بیٹا (عمر اندازاً سولہ سال) ہے ۔ ان سب کی حصول تعلیم کی مہم کے باعث انتہائی مالی مشکلات کا سامنا رہا ۔ مگر تکمیل آرزو سے قبل ہی دستِ قدرت نے اس مجسم شفقت و رأفت وجود کو عالم فانی سے الگ کر دیا ۔

مرحومہ محترمہ کی ہر دلعزیزی لاثانی تھی ۔ احمدی افراد کے علاوہ غیر احمدی لوگوں خصوصاً خواتین میں ان کی صلاحیتوں کو تسلیم کیا جاتا تھا ۔ ہر مستحق کے ساتھ بے حد ہمدردی اور ہر جائز تعاون اور جذبہ ایثار ان کی مقبولیت کا باعث تھے ۔ اپنے وسیع خاندان اور رشتہ داروں میں ان کو تمثیل عظمت کے طور پر دیکھا جاتا تھا ۔ یہ حقیقت ہے کہ ان کے ہمدردانہ تبسم سے کئی محزون چہرے شگفتہ ہو جاتے تھے ۔

مرحومہ محترمہ کی عمر اور عام صحت کبھی ایسی نہ تھی کہ جس سے ان کی فوری جدائی کا گمان ہو سکتا ۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ مغفورہ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور اپنی رحمت اور فضل سے ہر نوع کی تلافی کے سامان پیدا کرے ۔ آمین ۔

مجلس انصار اللہ کا شعبہ مال

مجلس انصار اللہ کے شعبہ مال کے فرائض میں یہ بات ہے کہ مجلس کو اپنے پروگراموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جس قدر روپیہ کی ضرورت ہے وہ مہیا کرے ۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ کے فیصلہ جات کے مطابق مجلس کی طرف سے اس وقت جو مالی تحریکات جاری ہیں وہ یہ ہیں :

چندہ مجلس — ۲۷ پیسے فی سینکڑہ ماہوار ۔

چندہ اجتماع — ۷۵ پیسے سالانہ ۔

اشاعت لٹریچر — ایک روپیہ فی رکن سالانہ ۔

چندہ تعمیر — حسب استطاعت

اگر اراکین اس شرح کے مطابق اپنے چندے بھجواتے رہیں تو کام باقاعدگی کے ساتھ انشاء اللہ چلتا رہے گا اور سستی کرنے سے کام میں ہرج واقع ہو سکتا ہے ۔ اس لئے جملہ اراکین کو جائزہ لیتے رہنا چاہیئے کہ وہ بقایادار تو نہیں ۔ خاکسار قائد مال انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ

ایک ہزار لائبریریوں کے پتے

ہمیں ایسی ایک ہزار لائبریریوں کے پتے مطلوب ہیں جن میں اردو زبان کے رسالے پڑھے جاتے ہیں ۔ یہ لائبریریاں مشرقی و مغربی پاکستان میں ہوں یا بھارت میں ہوں ان سب کے پتے جلد بھجوائیں ۔ ان پتوں کی رسالہ الفرقان کی اشاعت کے سلسلہ میں ضرورت ہے ۔

(ایڈیٹر رسالہ الفرقان - ربوہ)

ضروری اطلاع

آج ۱۰ اپریل کو ماہ اپریل کا رسالہ مقررہ تاریخ پر جملہ خریدار اصحاب کے نام پوسٹ کر دیا گیا ہے ۔ اگر کسی خریدار کو ۲۰ تاریخ تک رسالہ نہ ملے تو وہ اپنے ڈاکخانہ سے دریافت کر کے مطلع فرمائیں ۔ صرف اسی صورت میں دوبارہ رسالہ بھیجا جائے گا ۔

(مینیجر الفرقان - ربوہ)

عزم حج بیت اللہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے احقر امسال حج بیت اللہ شریف پر جانے کا ارادہ رکھتا ہے پشاور سے عاجز کی روانگی مورخہ ۲۸ ۴/۶۱ بروز جمعہ بذریعہ خیبر ایکسپریس ہوگی اور کراچی سے مورخہ ۵/۶۱ اا کو انشاء اللہ تعالیٰ روانگی ہوگی (آخری جہاز کی روانگی کی تاریخ ۵/۶۱ ۱۲ سے بدل کر اب ۵/۶۱ اا کر دی گئی ہے) بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس عاجز کو حج کے فیوض و برکات سے متمتع ہونے کی کامل توفیق بخشے اور بخیریت واپس لائے آمین ۔

(بختیار احمد خاں پریذیڈنٹ حلقہ وسطی پشاور شہر)

ترکِ حقّہ و سگریٹ کا ایک نمونہ

نظارت اصلاح و ارشاد میں رائے شمشیر خان صاحب جوئیہ ایک نوجوان کارکن ہیں ۔ یہ نوجوان ضلع سرگودہا ۔ ٹھٹھہ جوئیہ کے رہنے والے ہیں ۔ اور ۱۹۵۷ء کے شروع میں احمدیت میں داخل ہوئے تھے ۔ خدا کے فضل سے احمدیت میں ترقی کر رہے ہیں ۔ وصیت کر چکے ہیں ۔ ان کو حقّہ اور سگریٹ پینے کی سخت عادت تھی اور روزانہ حقّہ اور سگریٹ کا کافی خرچ کرتے تھے ۔ مگر جب خدا کی مہربانی کا وقت آجائے تو سب کام درست ہو جاتے ہیں ۔

چند دن ہوئے ماہ رمضان المبارک میں کسی نے ذکر کیا ۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حقہ نوشی اور سگریٹ کو لغویات قرار دیا ہے ۔ اور فرمایا ہے ۔ والذین ھم عن اللغو معرضون ۔ کہ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ لغویات سے اعراض کرتے ہیں ۔ نیز فرمایا کہ اگر آنحضرت صلعم کے زمانہ میں ہوتا تو آپ ضرور منع فرماتے ۔ شمشیر خان صاحب نے یہ بات سنی ۔ اور حقّہ اور سگریٹ کو ترک کر دیا ۔ رائے صاحب موصوف کا یہ بیان ہے کہ اب میری یہ حالت ہے ۔ کہ حقّہ اور سگریٹ پینے والوں سے مجھے نفرت آتی ہے ۔ احباب کو چاہیئے کہ اس نوجوان مبائع سے سبق حاصل کریں نیز احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمادیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ اس نوجوان کو اس پر استقامت عطا فرمائے ۔

(اڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

بجٹ انصار اللہ

اکثر مجالس انصار اللہ اپنے بجٹ آمد مرکز میں بھجوا چکی ہیں ۔ لیکن ابھی تک بعض ایسی مجالس بھی ہیں جو سہ ماہی اول کے گذرنے پر بھی ابھی تک بجٹ نہیں بھجوا سکیں مرکز کے کام کو مکمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مجالس کی طرف سے بجٹ آجائیں ۔ تا کہ ان کے مطابق وصولی ہو سکے ۔ پس جن مجالس کی طرف سے ابھی بجٹ نہیں آئے وہ اس طرف جلد توجہ فرمائیں ۔ جزاکم اللہ

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

ریلوے ٹکٹ کلکٹرس کی اسامیاں ۸ ۔ عرصہ ٹریننگ والٹن سکول یک ماہ از ۲۰ ۶/۶۱

گریڈ دوم سکیل ۷۵ ـ ۵ ـ ۱۲۰ ـ ۵ ـ ۱۵۰ ـ الاؤنس دوران ٹریننگ ۵۰/۔

شرائط : ایف اے ۔ ایف ایس سی ۔ سینئر کیمبرج ۔ عمر ۶/۶۱ ۲۰ کو ۱۸ تا ۳۰ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں ۵/۶۱ ۱۵ تک بنام نزدیک کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ڈی ۔

(پ ۔ ٹ ۴/۶۱ ۹)

ریلوے کلرک : ۔ ٹیکنیکل ورکشاپس پی ڈبلیو آر مغلپورہ میں سولہ اسامیاں ۔ گریڈ اول سکیل ۶۰ ـ ۴ ـ ۱۰۰ ـ ۵ ـ ۱۲۰ ـ الاؤنس ہر قسم علاوہ ۔ انٹرویو ۔ تحریری ٹسٹ جنرل نالج ، شرائط : میٹرک ۔ سیکنڈ ڈویژن سپیڈ ۳۰ یا ایف اے یا بی اے ۔ عمر ۴/۶۱ ۳۰ کو ۱۸ تا ۲۵ ۔

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں معرفت دفتر روزگار ۴/۶۱ ۳۰ تک بنام مینیجر سٹیل شاپ ۔ پی ڈبلیو آر ۔ مغلپورہ ۔ (پ ۔ ٹ ۔ ۴/۶۱ ۶)

ٹیکنیکل تعلیم ملک اور قوم کی آئندہ ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اور بیکاری کا مداوا کرنے کے لئے طلبہ کو ٹیکنیکل تعلیم کی طرف زیادہ توجہ کرنا لازم ہے اس سلسلہ میں انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنیکل سٹڈیز ۱۹ ۔ ایس گلبرگ اور اسی قسم کے ادارہ جات سے طلبہ کو فائدہ اٹھانا چاہیئے ۔ (پ ۔ ٹ ۴/۶۱ ۸) (ناظر تعلیم)

درخواستِ دُعا

خاکسار کے والد صاحب ان دنوں بعارضہ بخار بیمار ہیں ۔ احباب سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے ۔

(عبدالستار محلہ دار الصدر غربی ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۸۷۱ :۔ میں نذیر احمد شاد ولد موسیٰ خان صاحب قوم سواتی پیشہ تعلیم و ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۲/H ہزارہ کالونی کورنگی روڈ کراچی ۱۲ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں تعلیم حاصل کرتا ہوں اور ساتھ ہی ملازمت بھی کرتا ہوں۔ جس سے مجھے ماہوار تنخواہ ۱۸۱/- روپے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہونگا اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۰ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد:۔ نذیر احمد شاد بقلم خود

گواہ شد:۔ سید سخاوت شاہ بقلم خود مرکزی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۵۹۹۹ :۔ میں کنیز فاطمہ زوجہ ملک نصیر الحق صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۴/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر مبلغ پانچصد جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ کل میزان ۵۰۰/- روپے ہے۔ اس وقت زیور کوئی نہیں۔ حق مہر میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اطلاع اس کی مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف ملک منور احمد جاوید نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ

الامۃ:۔ کنیز فاطمہ اہلیہ ملک نصیر الحق صاحب مکان ۱۲/۲ گلی ۱۵ گنج مغلپورہ لاہور ۲۴/۴/۶۱

گواہ شد نصیر الحق خان خاوند موصیہ مکان نمبر ۱۲/۲ گلی نمبر ۱۵ گنج مغلپورہ۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا

نمبر ۱۶۰۰۰ :۔ میں امۃ الحفیظ زوجہ ملک محمود احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن گنج مغلپورہ ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۲/۱۹۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

حق مہر مبلغ پانچصد روپیہ جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی کانٹے و انگوٹھی وزن سوا تولہ قیمت مبلغ ۱۶۰/- روپے ہے۔ کل میزان بمع حق مہر چھ صد ساٹھ روپیہ ہے یہ میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف ملک منور احمد جاوید نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ

الامۃ:۔ امۃ الحفیظ اہلیہ ملک محمود احمد مکان نمبر ۶ گلی ۱۲ گنج مغلپورہ

گواہ شد محمود احمد خاوند موصیہ مکان نمبر ۶ گلی نمبر ۱۲۔ گنج مغلپورہ

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا ۲۴/۴/۶۱

اطلاع

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی ایک کتاب ۵۴ محصول نمبر ۸۵۷۲۹ جس کی رسیدات نمبر ایک (۱) تا اسی (۸۰) تک جاری شدہ ہیں کسی جگہ گم ہوگئی ہے۔ لہٰذا رسیدات نمبر ۸۰ سے ۲۰۰ تک منسوخ کی جاتی ہیں ان پر کوئی ادائیگی نہ کی جائے۔ اگر کسی کے پاس نمبر ۸۰ سے ۲۰۰ تک کی کوئی رسید ہو تو وہ فوراً دفتر کو اطلاع دے۔

چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

دستخط کنندہ ذیل کو مندرجہ ذیل کام کے لئے (لیبر اور میٹریل ریٹ) نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈول پر مبنی پرسنٹیج ریٹ کے سربمہر ٹنڈرز مقررہ فارموں پر ۲۴ اپریل ۱۹۶۱ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔ یہ فارم اس دفتر سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے دوپہر برسر عام کھولے جائیں گے

کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پریمیم	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	میعاد تکمیل
۱۔ سانگلہ ہل وزیر آباد سیکشن میں اکال گڑھ کے مقام پر ایڈیشنل سائڈنگ کی فراہمی کے سلسلہ میں مٹی کا کام (لاگت ۱۵۰۰۰/-) ۔ سانگلہ ہل وزیر آباد سیکشن میں گاجر گولہ سٹیشن کو بی کلاس اسٹیشن میں تبدیل کرنے کے سلسلہ میں رہائشی کا کام سٹاف کوارٹروں اور دوسرے عمارتی کاموں کی تکمیل (لاگت ۴۵۰۰۰/-)	۶۰۰۰۰/- روپے	۱۲۰۰/- روپے	چھ ماہ

وہ ٹھیکیدار جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں ٹنڈر داخل کریں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن میں ٹھیکیداروں کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ ۲۴ اپریل ۱۹۶۱ء سے قبل اندراج کے ضروری کاغذات یعنی مالی حالت اور تجربہ سے متعلق سرٹیفکیٹ ہمراہ لاکر اپنے نام رجسٹرڈ کرالیں۔

تفصیل شرائط و دیگر کوائف نرخوں کا نظر ثانی شدہ شیڈول اور پلان وغیرہ ایام کار میں سے کسی روز بھی دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ سب سے کم لاگت کے یا اور کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ یہ امر ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر ضمانت ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۲۴ اپریل ۱۹۶۱ء سے قبل جمع کرادیں۔ ٹھیکیداروں کو پرسنٹیج ریٹ مکمل ہندسوں میں درج کرنا چاہیئے۔ کنورپشنل ریٹ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔

ٹنڈر کنندگان کو ٹنڈرز داخل کرنے سے قبل موقع کا معائنہ کرکے کام کی اصل پوزیشن کے متعلق تسلی کرلینی چاہیئے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور)

درخواست دعا

میرا محکمانہ امتحان ہونے والا ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبد الحفیظ خان ریلوے نزد ولی سلطان پورہ لاہور)

ہلالِ عید نظر آنے کا اعلان ایک مرکزی کمیٹی کیا کرے گی

حکومت پاکستان کا اعلان۔ کمیٹی میں ایک مقتدر عالم دین بھی شامل ہوگا۔

راولپنڈی ۱۳ راپریل۔ حکومت پاکستان نے آج ایک اعلان میں بتایا ہے کہ آئندہ عید اور دوسرے مذہبی تہواروں کی تاریخوں کا اعلان ایک مرکزی کمیٹی کرے گی۔ جس میں ایک ممتاز عالم دین بھی شامل ہوگا۔ یہ کمیٹی مشرقی اور مغربی پاکستان میں رویت ہلال کے متعلق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کی وساطت سے موصولہ شہادتوں پر غور کرنے کے بعد عید کی تاریخ کا اعلان کیا کرے گی۔

محکمہ موسمیات کو ہدایت کی جا رہی ہے کہ وہ احتیاط کے ساتھ چاند نظر آنے کی تاریخ کا حساب لگائے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ صدارتی سیکرٹریٹ نے اس فیصلہ کا اعلان کرتے وقت اس بات کو پیش نظر رکھا ہے کہ رویت ہلال کے متعلق اختلاف کے باعث مذہبی تقریبات کے موقعہ پر بے یقینی اور انتشار پیدا ہوتا رہا ہے

کراچی کا نظم و نسق

کراچی ۱۳۔اپریل۔ کراچی کو مغربی پاکستان میں ضم کرنے کے بارے میں اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خان کی صدارت میں شروع ہوئی کراچی کی انتظامیہ کو مغربی پاکستان کی ایڈمنسٹریشن کے اسلوب پر لانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کانفرنس میں زون بی کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر لیفٹننٹ جنرل بختیار رانا، چیف سیکرٹری مسٹر خورشید اور کراچی کے ایڈمنسٹریٹر "آغا عبدالحمید نے بھی شرکت کی۔ کراچی کو مغربی پاکستان میں ضم کرنے کا فیصلہ گورنروں کی "کانفرنس میں کیا گیا تھا۔ انضمام کے بعد کراچی کی حیثیت مغربی پاکستان کے ایک ڈویژن کی ہوگی +

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری محمد حسن صاحب افسر مال باختیار سپیشل کلکٹر جھنگ

مقدمہ فک الرہن موضع گگی تحصیل شورکوٹ

ولیداد ولد کندا قوم کاٹھیہ سکنہ گگی تحصیل شورکوٹ بنام انباشی لال ولد مستان چند پرسارام ولد رام لال۔ دیوان چند ولد ملک راج۔ لدھارام۔ ہیرالال۔ گنیشداش پسران گنگارام۔ چندرام ولد سائیں دتہ غیر مسلم حال بھارت۔

درخواست فک الرہن کتاب ۶۹ کا ۲/۱۰ حصہ بقدر ۲۲ کنال ۸ مرلہ واقع موضع گگی تحصیل شورکوٹ جمعبندی سال ۵۷-۱۹۵۶ء

مندرجہ بالا میں انباشی لال وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں جو کہ اب ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۵ 5/61 کو جھنگ صدر حاضر ہو کر پیروی مقدمہ کریں ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ کی جاوے گی۔

آج مورخہ 4/61 ۵ بثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم

پاکستان ویسٹرن ریلوے   راولپنڈی ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں (مع لیبر و میٹریل) کے لئے نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈول ۱۹۵۴ء پر مبنی سربمہر ٹنڈر ۲۲۔ اپریل ۱۹۶۱ء کے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔

کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	عرصہ تکمیل
۱۔ اچھری (UCHHRI) اور چھاب (CHHAB) کے درمیان جھامت (JHAMAT) نامی "ڈی" کلاس اسٹیشن کو "بی" کلاس اسٹیشن میں تبدیل کرنے کے سلسلہ میں اسٹیشن کی عمارت اسٹاف کوارٹروں اور پلیٹ فارم کی تعمیر۔	۰۰۰/- روپے ۱۰	۱۵۰۰/-	چھ ماہ
۲۔ پائی خیل کے مقام پر ریلوے افسران کے لئے ریسٹ ہاؤس کی تعمیر۔	۱۵۰۰۰/- روپے	۳۰۰/- روپے	چار ماہ

ٹنڈرز مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں۔ ٹنڈر اسی روز یعنی ۲۲ راپریل کو سوا بارہ بجے برسرعام کھولے جائیں گے۔

وہ تمام ٹھیکیدار جن کے نام ٹھیکیداروں کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے نام ٹنڈر داخل کرنے کی مقررہ تاریخ سے قبل ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر راولپنڈی کے ہاں درج کرا لیں۔

ٹنڈر کے کاغذات بشمول ٹنڈر فارم ٹھیکے کی خصوصی شرائط (چارٹ ہدایات برائے ٹنڈر) اور خاص نمونے اگر کوئی ہوں زیر دستخطی سے پانچ روپے ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹھیکیداروں کو ان شرائط کی مقررہ جگہوں پر دستخط کرنا ہوں گے اور یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ انہیں یہ شرائط منظور ہیں۔

زرضمانت ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت سے قبل جمع کرانا ہوگا۔

ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ اور اسے اختیار ہوگا کہ وہ سارا ٹنڈر منظور کرے یا اس کا کوئی حصہ۔ شیڈول آف ریٹ کے ہر باب کے بالمقابل علیحدہ علیحدہ ریٹ درج کئے جائیں +

لاہور ۱۳ راپریل گذشتہ پانچ اپریل کی شب کو تلیج رینجرز کے عملے کے ہاتھوں تھانہ کھڈیاں ضلع لاہور کے مقام پر دو سمگلر ہلاک ہو گئے۔ سمگلر بھارت کی طرف سے پاکستانی سرحد میں داخل ہو رہے تھے سمگلروں کے قبضہ سے بانوے ہزار تین سو روپے کی مالیت کا بھارتی کپڑا برآمد کیا گیا ہے سمگلروں کی شناخت نہیں کی جا سکی۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴